REGD.L. No: 5254

219

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ 〃
سہ ماہی	۶ 〃
ماہوار	۲½ 〃

قیمت
فی پرچہ
۱ر

جلد ۲	۸ اخاء ۱۳۲۷ھش	۴ ذوالحجہ ۱۳۶۷ھ	۸ اکتوبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۲۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ پاؤں کی درد کی وجہ سے حضور کی طبیعت ناساز ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمر اور سر میں درد کی وجہ سے تاحال ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

عبد الرزاق صاحب، دیہاتی مبلغ کو جو انہٹہ کے رہنے والے ہیں سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ علاج کی غرض سے مولوی صاحب کو میو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ایسا کوئی فعل برداشت نہیں کیا جائیگا جو مملکت کو خطرہ میں ڈالنے والا ہو

حلف اٹھانے کے بعد سندھ کے نئے گورنر شیخ دین محمدؐ کا پہلا بیان

کراچی ۷ اکتوبر۔ سندھ کے نئے گورنر شیخ دین محمدؐ نے آج اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا۔ وفاداری دیانت اور حسن کارکردگی وہ بنیادی اصول ہیں۔ جو ہمیشہ پیش نظر رکھنے چاہئیں۔ وفاداری سے مراد ملک سے وفاداری ہے۔ اور دیانت کا مطلب یہ ہے کہ اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں پوری دیانتداری سے کام لیا جائے اور حسن کارکردگی بھی تمام شعبوں پر حاوی ہوتے ہوئے نہایت ضروری ہے۔ ہمارے لئے لازمی ہے کہ ہم اپنی سرگرمیاں کو اس معیار پر رکھیں۔ چنانچہ آج میں نے جو حلف اٹھایا ہے وہ اس بات کا عہد ہے کہ میں اس معیار پر قائم رہنے کی کوشش کروں گا اور اپنے رفقاء کار کے کاموں کو بھی اسی معیار پر جانچوں گا جب تک میں اس صوبے کا گورنر ہوں۔ میں کسی جماعت یا فرد کا کوئی ایسا فعل برداشت نہیں کروں گا جو پاکستان کی ترقی اور استحکام کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے والا ہو۔ اگرچہ میں اس صوبے میں اجنبی ہوں۔ لیکن میں کسی سے ذاتی دوستی یا ذاتی دشمنی نہیں رکھنا چاہتا۔ اس شخص سے قطعاً نرمی کا سلوک نہیں کیا جائیگا جو اپنے قول اور فعل سے مملکت کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کریگا۔ ہر سندھی کو ایمانداری کا سخت ترین اصول اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔

اوڑی کے شمال مغرب میں ہندوستانی چوکیوں پر آزاد فوج کا اچانک حملہ

ہندوستانی فوجوں کو شدید جانی نقصان اٹھانا پڑا!!!

ترارکھل۔ ۷ اکتوبر۔ حکومت آزاد کشمیر کے محکمہ دفاع کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آزاد فوجوں نے اوڑی کے شمال مغرب میں سنتوری کے مقام پر ہندوستانی چوکیوں پر اچانک حملہ کرکے ہندوستانی فوجوں کو سخت جانی نقصان پہنچایا۔ نوشہرہ کے محاذ پر جبب کے جنوب میں ہندوستانی فوجوں اور آزاد فوجوں میں ایک جھڑپ ہوئی جس میں کئی ہندوستانی سپاہی ہلاک اور زخمی ہوئے۔

پونچھ کے جنوب میں آزاد فوج کے ایک گشتی دستے نے سکھ فوجیوں سے ٹکرلی۔ جو چاول اکٹھا کر رہے تھے۔ ۲۰ سکھ مارے گئے اور باقی افراتفری کی حالت میں تتر بتر ہو گئے۔ اعلان میں کہا گیا ہے اگرچہ ہندوستانی ہوائی جہازوں نے ہوائی سرگرمی تیز کر دی ہے لیکن انکی وجہ سے کوئی نقصان نہیں ہوا زوجیلا کے علاقے میں آج بھی گولہ باری ہوتی رہی۔

سندھ کے نئے گورنر نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

حلف وفاداری کی پرتپاک رسم کی ادائیگی

کراچی ۷ اکتوبر۔ آج شام سندھ کے نئے گورنر شیخ دین محمدؐ نے سندھ چیف کورٹ کے چیف جج طیب جی کے سامنے اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھایا۔ اس پرتپاک رسم کی ادائیگی کے موقع۔ مرکزی اور صوبائی حکومت کے وزراء کے علاوہ بیرونی ممالک کے نمائندے سندھ اسمبلی کے ممبر اور بعض دیگر معزز شہری بھی موجود تھے۔ حلف اٹھانے کے بعد نئے گورنر شیخ دین محمدؐ نے فوج کی سلامی لی اور پھر مہمانوں سے ملاقات کی۔

ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کو تخریبی سرگرمیوں کی بناء پر گرفتار کیا گیا ہے

لاہور ۷ اکتوبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ تحریک اسلامی کے امیر ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کو کیوں گرفتار کیا گیا ہے۔ پریس نوٹ میں لکھا ہے کہ حکومت نے ان کی گرفتاری کا حکم دینے سے پہلے یہ اطمینان کر لیا تھا کہ وہ اور ان کے ساتھی عوام میں یہ تبلیغ کرتے ہیں کہ موجودہ حکومت کا آئین غیر اسلامی ہے۔ اسلئے اس حکومت کی فوجوں میں بھرتی ہونا ضروری نہیں، بلکہ علاوہ وہ یہ بھی ضروری نہیں سمجھتے کہ عوام حکام کے وفادار رہیں۔ حکومت مملکت پاکستان کے تحفظ کی خاطر یہ اجازت نہیں دے سکتی کہ کوئی جماعت یا فرد اس قسم کا خطرناک پراپیگنڈا کھلے بندوں کرتا پھرے۔ موجودہ وقت میں ملکی دفاع اور استحکام کے پیش نظر حکومت اور عوام میں کامل تعاون نہایت ضروری ہے۔

قیدیوں کا تبادلہ عنقریب شروع ہو جائیگا

کراچی ۷ اکتوبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق دونوں حکومتوں کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے۔ اسکے مطابق بہت جلد دہلی اور مشرقی پنجاب کے مسلمان قیدیوں کو مغربی پنجاب کی جیلوں میں لایا جائے گا۔ مسلمان قیدیوں کی جو فہرست حکومت ہند نے مہیا کی ہے وہ عنقریب شائع کر دی جائیگی اگر کسی مسلمان قیدی کا نام اس فہرست میں نہ ہو تو اسکے رشتہ داروں کو چاہیئے کہ وہ وزارت داخلہ کے سیکرٹری سے فوراً خط و کتابت کریں۔

اور مملکت پاکستان کی سلامتی اور استحکام سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہیں ہونا چاہیئے

صوبے کی غیر مسلم اقلیتوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا اسلام کوئی امتیاز روا نہیں رکھتا وہ مسلمانوں کی نسبت غیر مسلموں سے زیادہ حسن سلوک سے پیش آنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلئے احساس کمتری کو پاس نہ آنے دو اور ایک آزاد اور وفادار شہری کی طرح زندگی بسر کرو۔

نواب صاحب بھوپال کراچی میں

بھوپال۔ ۷ اکتوبر۔ آج نواب صاحب بھوپال بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ گئے۔ یہاں سے آپ حج کے لئے جدہ روانہ ہو جائیں گے۔ کراچی روانہ ہونے سے قبل آپ نے ایک خاص پیغام جاری فرمایا۔ جس میں ایک نئی وزارت بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ آپ کی عدم موجودگی میں یہ وزارت ہی تمام حکومتی کاروبار چلائے گی۔ ولیعہد ریاست نواب عابدہ سلطانہ بیگم اس کی صدر ہوں گی۔ اور اودھ نرائن وزیر اعظم ہوں گے۔ فرمان میں اس امر کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ کہ بھوپال ریاست کسی صوبے یا دوسری ریاست کے ساتھ شامل نہیں ہو گی۔ بلکہ علیحدہ یونٹ کی حیثیت سے اپنی ہستی برقرار رکھے گی۔

ایک لاکھ دس ہزار پناہ گزین مغربی پنجاب سے سندھ منتقل کر دیئے گئے

لاہور ۷ اکتوبر۔ مغربی پنجاب سے مہاجرین کو سندھ پہنچانے کا کام برابر جاری ہے۔ چنانچہ اب تک ایک لاکھ دس ہزار سے زیادہ مہاجرین سندھ پہنچ چکے ہیں۔ جہاں انہیں مناسب مقامات پر نہایت تیزی سے آباد کیا جا رہا ہے۔ لاہور میں عورتوں اور بچوں کا بہاولپور کیمپ بند کر دیا گیا ہے۔ جن عورتوں کا کوئی وارث نہیں ہے۔ انہیں گنگا رام دار الخواتین میں بھیج دیا گیا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ربوہ

(از مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

چنیوٹ اور لالیاں کے قریب۔ دریائے چناب کے کنارے۔ ریلوے لائن اور سڑک کے درمیان جماعتہائے احمدیہ پاکستان کے مرکز کے لئے جو مقام تجویز کیا گیا ہے وُہ عام سطح زمین سے کسی قدر اُونچا اور ٹیلہ کے حکم میں ہے اسی لئے اُس کا نام ربوہ رکھا گیا ہے۔ عجیب بات ہے کہ پہلے مسیح ؑ کو بھی سخت مصیبت کے بعد ہجرت کا واقعہ پیش آیا اور انہوں نے ایک ٹھنڈے ملک میں ربوہ پر پہنچ کر پناہ لی۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر ان الفاظ میں آتا ہے وَ اٰوَیْنٰھُمَا اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ۔ چنانچہ جن لوگوں نے اُس ربوہ کو دیکھا ہے وُہ جانتے ہیں کہ وُہ مقام اونچی جگہ پر واقع ہے اور پہاڑیوں کے پاس ہے۔ اسی طرح مسیح محمدی اور آپ کے حواریین کو سخت مصیبت کے بعد ہجرت کرنی پڑی اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خواب کے مطابق ایسا مقام ہجرت کیلئے تجویز ہوا جو پہاڑیوں کے درمیان ہے اور اونچی جگہ پر واقع ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس کا افتتاح فرما چکے ہیں اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے دفاتر کھل رہے ہیں۔ بہت سے دفاتر کھل چکے ہیں اور کچھ دفاتر پہنچ رہے ہیں۔ اور جیسے قادیان مقدس میں اشاعت دین اسلام کا کام ہوتا تھا۔ اب ربوہ سے جاری ہو رہا ہے۔ مبارک ہیں وُہ لوگ جنہیں اس مقدس بستی میں جگہ ملے اور وُہ دینی غرض کے لئے یہاں رہائش کو ترجیح دیں۔

افتتاح کے موقعہ پر سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ نے جس جگہ نماز پڑھائی اور مجمع سمیت دُعا فرمائی تھی۔ وہاں ایک بڑا خیمہ نصب ہے اور اُس میں باقاعدہ نماز باجماعت کا انتظام ہے اور صبح کی نماز کے بعد درس شروع کیا گیا ہے۔

صدر انجمن احمدیہ اور نظارت علیا کے ارشاد کے ماتحت سروے کا کام مستعدی سے ہو رہا ہے۔ نلکہ کے لئے بورنگ کے لئے ٹیسٹنگ ہو رہی ہے مستری صاحبان محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اور امید کی جاتی ہے کہ جلد ہی اُس میں کامیابی ہو جائے گی اب تقریباً ایک میل فاصلہ سے پانی لایا جاتا ہے

تاجر احباب اس کوشش میں ہیں کہ انہیں ربوہ

ہمارا نیا مرکز

میں جگہ مل جائے۔ تاکہ وُہ احباب کی ضرورت کی اشیاء مہیا کریں۔ اور افادہ اور استفادہ کی صورت قائم کریں۔

اِن دنوں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی توجہ ربوہ کی طرف خاص ہے۔ پس کامیابی یقینی ہے ولنعم ماقیل اسے

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشم بما کنند

ربوہ کی تعمیر کیلئے ڈرافٹسمین کی ضرورت

سلسلہ کو ربوہ کی تعمیر کے ضمن میں ایک ڈرافٹسمین کی خدمات کی ضرورت ہے۔ معاوضہ معقول دیا جائے گا۔ ریٹائرڈ احباب یا دیگر ضرورتمند احباب درخواستیں دے سکتے ہیں۔

درخواستیں نظارت علیا جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔

(ناظر اعلیٰ)

تم جلد سے جلد وصیت کرو

فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۔ "اے دوستو! جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی جگہ وصیت کی ہے اُس نے نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے اس نظام نو کی جو اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے" (نظام نو)

۲۔ "اے دوستو! دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے بنا کر دو۔ مگر جلدی کرو۔ کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے تم جلد سے جلد وصیت کرو۔ تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو۔" (نظام نو)

۳۔ "میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وُہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی برکات سے مالا مال ہو سکیں" (نظام نو)

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

درخواست دعا

پدرم بزرگوار میاں حبیب اللہ صاحب ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں جملہ قارئین کرام سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد شفا کاملہ عطا فرمائے۔

(نذیر احمد کارکن روزنامہ الفضل ۳۔ میکلیگن روڈ۔ لاہور)

ماہوار نقشہ بیعت بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۸ء

اندرون ہند و پاکستان۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۰۹۔ افراد احمدیت میں داخل ہوئے روزانہ اوسط چار کس رہی۔ اس دفعہ تعداد بیعت کے لحاظ سے صوبہ سندھ۔ سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ لاہور۔ اور منٹگمری کا کام باقی علاقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔

ممالک غیر = ماہ ستمبر میں کل ۱۰۲ بیعتیں ہوئیں۔ (انچارج دفتر بیعت رتن باغ لاہور)

نام جماعت	تعداد بیعت
سیالکوٹ	
چوگیپور	۵
دوہان	۱
مالو بھڈیار	۱
بھڑنانوالہ	۱
کوٹلی لوہاراں غربی	۱
ساجو سرا	۱
تلواڑہ مجید پورہ	۱
دہگانہ	۱
میزان	۱۲
صوبہ سندھ	
کراچی	۱۲
باڈہ	۱
ناسعانی سکھر	۱
شریف آباد	۱
نورنگر	۱
مورو	۱
ناصرہ آباد	۱
محمود آباد	۱
میزان	۱۹
سرگودھا	
دودہ	۴
سرگودھا	۳
چک نمبر ۹۸ ش	۳
پنجگرائیں	۱
شربکہ	۱
میزان	۱۲
گوجرانوالہ	
بڈھیالہ	۱
منصور والی	۱
میزان	۲
ملتان	
ملتان	۱
دیوا سنگھ والا	۱
میزان	۲
لاہور	
لاہور	۹
قصور	۲
میزان	۱۱
گجرات	
گجرات	۱
اسماعلیہ	۱
گورالی	۲
میزان	۴
بنگال	
بوگرہ	۱
میزان	۱
لائلپور	
بسم اللہ پور	۱
شہباز پور	۴
کنجھو والی	۱
میزان	۶
شیخوپورہ	
لونگ والا	۱
میزان	۱
صوبہ سرحد	
سرائے نورنگ ضلع بنوں	۱
میزان	۱
جہلم	
دوالمیالی	۲
میزان	۲
کٹک (اڑیسہ)	
تالبر کوٹ	۴
راسو ساہنی	۱
نرگانگ	۱
میزان	۶
مالابار	
کالی کٹ	۱
میزان	۱
جھنگ	
ککی نو	۳
یابو والی	۳
چنیوٹ	۱
میزان	۷
راولپنڈی	
راولپنڈی	۲
میزان	۲
یو۔ پی	
دہلی	۱
میرٹھ	۱
میزان	۲
ریاست بہاولپور	
چک ۸۳ ہارون آباد	۱
خانپور	۱
میزان	۲
کوئٹہ	
کوئٹہ	۴
میزان	۴
ڈیرہ غازیخان	
ڈیرہ غازیخان	۱
میزان	۱
منٹگمری	
فردوس	۳
حویلی	۲
چک ۳۰/۱۱۰ ایل	۱
چک ۸۵/۱۲ ایل	۱
وساوے والا	۱
پاکپتن	۱
اوکاڑہ	۱
میزان	۱۰
مدراس	
بنگلور	۱
میزان	۱
ممالک غیر	
برما	۱
جاوا سماٹرا	۱۰۱
میزان	۱۰۲

درخواست دعا

میرا چھوٹا لڑکا محمد احمد بعارضہ بخار مبتلا ایک ہفتہ سے بیمار ہے احباب اسکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار محمد شفیع اوزیری کاتب الفضل لاہور

روزنامہ الفضل
۸ر اکتوبر ۱۹۴۷ء

چور بازاری

گوجرانوالہ میں حکومت مغربی پنجاب کے وزیر خوراک سردار عبد الحمید دستی نے خوراک کی پیداوار کو بڑھانے کے سلسلے میں عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کے لئے حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ آپ نے مزید یہ بھی فرمایا کہ چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پاکستان کے داخلی دشمن ہیں۔ اور ان کی سرکوبی کرنا نہ صرف حکومت کا فرض ہے بلکہ عوام کا بھی فرض ہے۔

اس بات پر اب زور دینے کی ضرورت نہیں کہ پاکستان ایک آزاد ملک ہے۔ اور پاکستان کے ہر شہری کا فرض ہے۔ کہ اپنی آزادی کے قیام کے لئے پاکستان کو ایک ایسا ملک بنانے کی کوشش کرے۔ کہ جو ہر وجوہ حقیقی معنوں میں ایک آزاد ملک کہلانے کا مستحق ہو۔ اور اس کا ہر باشندہ یہ محسوس کرے۔ کہ وہ ایک آزاد ملک میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ کسی ملک کی آزادی کے معنے ہی یہی ہیں۔ کہ اس میں رہنے والا ہر شہری اس ملک کے لئے جان و مال کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو۔ اور اگر ملک کی آزادی برقرار رکھنے کے لئے اس کا سارا کچھ بھی جاتا ہو۔ تو اسکی پرواہ نہ کرے۔

ایک ملک کو ایک ایسے خاندان سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ جس کے افراد اپنے خاندان کی عزت کے لئے سب کچھ قربان کر دینے کے لئے تیار ہوں۔ یہ ایک روز انہ دیکھنے کا واقعہ ہے۔ کہ اگر کسی معزز خاندان کے کسی فرد پر کوئی مقدمہ بن جاتا ہے۔ یا وہ کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ تو اس خاندان کا ہر چھوٹا بڑا اپنے بھائی کو مصیبت سے رہا کرانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اس وقت نہ تو کوئی یہ خیال کرتا ہے۔ کہ کس قدر روپیہ صرف ہوگا۔ اور نہ یہ خیال کرتا ہے۔ کہ دن ہے یا رات بلکہ ان کے سامنے صرف ایک ہی بات ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ جس طرح ہو سکے اپنے بھائی کو مصیبت سے بچایا جائے اکثر اس کا نتیجہ یہی ہوتا ہے۔ کہ ان کی محنت کامیاب ہوتی ہے۔ اور خاندان کی عزت قائم رہتی ہے

لیکن جس خاندان کے افراد میں یہ ربط و ضبط نہیں ہوتا۔ اور ہر ایک فرد صرف اپنے ہی مفاد کو مدنظر رکھتا ہے۔ اور اپنے بھائی کی مصیبت پر متاثر نہیں ہوتا۔ ایسا خاندان خاندان کہلانے کا مستحق نہیں ہوتا۔ ایسے خاندان کی لوگوں میں کوئی عزت نہیں رہتی۔ وہ اپنے ماحول میں سخت بے عزتی کی زندگی گزارتا ہے۔ اور جس کا جی چاہتا ہے اسکی ہتک کرتا ہے۔

ایک آزاد ملک بھی در اصل ایک بڑا خاندان ہوتا ہے۔ اور جب تک اس کے شہریوں میں ایک خاندان جیسا ربط و ضبط نہ ہو۔ جب تک اس ملک کا ہر فرد یہ نہ سمجھے۔ کہ اس کے اپنے ذاتی مفاد ملک کے وسیع مفاد کے ماتحت ہیں جب تک وہ یہ نہ سمجھے۔ کہ اس کے اپنے بچوں اسکی اپنی مستورات کی حیات اور ننگ و ناموس کا قیام اسی وقت تک ہے۔ جب تک کہ ملک کے دوسرے بچوں اور دوسری مستورات کی حیات اور ننگ و ناموس کا قیام ہے۔ اس وقت تک نہ تو وہ اس ملک کا صحیح معنوں میں شہری کہلانے کا مستحق ہے۔ اور نہ اس کی اپنی ذات اپنے بال بچوں اپنی مستورات کی حیات اور ننگ و ناموس محفوظ رہ سکتے ہیں۔

جس طرح ایک معزز خاندان میں ایک خود غرض رکن اس خاندان کے نام کو بٹہ لگا دیتا ہے۔ اور اسکی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ اسی طرح ایک آزاد ملک میں وہ لوگ جن کو صرف اپنی تجوریوں کے پر کرنے کی فکر ہوتی ہے۔ جو اپنی کاروبار میں ملکی مفاد کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی وغیرہ شنیع افعال سے اپنے ملکی بھائیوں کے گاڑھے پسینہ کی کمائی لوٹ لینا چاہتے ہیں۔ جو ملک کے بچوں اور غربا کو بھوکا مرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ مگر اپنی ایک ایک کوڑی کو ان کی جانوں سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ نہ صرف اس ملک کے لئے باعث شرم ہیں۔ بلکہ جیسا کہ وزیر خوراک نے فرمایا ہے۔ وہ ملک کے داخلی دشمن ہیں۔ اور حکومت کا فرض ہے۔ کہ ان کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے جو غداروں سے کیا جاتا ہے۔

پاکستان کے آزاد ہونے سے پہلے ملک پر ایک غیر ملکی حکومت کا اقتدار تھا۔ اس وقت انفرادی نفع اندوزی اگر کسی قدر قابل نظر انداز تھی بھی تو اب جبکہ پاکستان آزاد ہو چکا ہے اب جبکہ یہ ملک اور اسکی حکومت ہماری ہو چکی ہے۔ اب جبکہ اس ملک کا ہر بچہ ہر غریب ہر مفلس ہر بھوکا ہمارا بھائی بن چکا ہے۔ اور جبکہ آزاد پاکستان کی آزادی ہر شہری کی یکساں ملکیت ہے۔ اور در اصل پاکستان کا وجود ہی ملک کے ہر شہری کے وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ تو کیا ہمارا فرض نہیں ہے کہ جن لوگوں کے وجود کی وجہ سے اس ملک کا قیام ہے۔ جس کے وجود سے اس ملک کی آزادی وابستہ ہے۔ ان لوگوں کے وجود کی حفاظت کی جائے۔ اور ان کی ہستی کو برقرار رکھا جائے

مغربی پنجاب خوراک کے لحاظ سے ایک فاضلہ ملک ہے۔ اور خدا کے فضل سے یہاں ملک کی ضروریات سے بہت زیادہ خوراک پیدا ہوتی ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ یہاں خوراک کی کمی کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔ لیکن بعض حالات کی وجہ سے جو ناگزیر تھے یہاں بھی یہ سوال پیدا ہو گیا ہے۔ دوسرے ان ناگزیر حالات کے علاوہ خوراک کی کمی بہت حد تک ہمارے حریص اور طامع بھائیوں نے بھی پیدا کر رکھی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ اگر آج چور بازاری اور نفع اندوزی بند ہو جائے۔ تو مغربی پنجاب میں خوراک کا سوال فوراً حل ہو جائے۔ اور جو کمی ناگزیر حالات کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ وہ اس ملک میں محسوس بھی نہ ہو۔ لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک میں ابھی ایک آزاد ملک کے شہریوں کی سی ذہنیت اس درجہ پر نہیں پہنچی جہاں ہر شہری ملکی اپنے ذاتی مفاد کو ملکی مفاد پر قربان کر دیتا ہے۔ جہاں ہر شہری یہ سمجھتا ہے کہ خواہ اس کی دولت اس کی جان تک چلی جائے۔ مگر اپنے ملک میں کسی طرح کی بے چینی یا بد امنی تک پیدا نہ ہو۔ ہمیں چاہیئے کہ زندہ اور آزاد قوموں کے حالات کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ وہاں کے لوگ اپنے ملک کی آزادی اور عزت و ناموس کے لئے کیا کیا قربانیاں کرتے ہیں۔ اور کس طرح ملکی مفاد پر اپنے ذاتی مفاد کو قربان کر دیتے ہیں۔

افسوس تو یہ ہے کہ ہمارے ملک کے بعض لوگوں کی ذہنیت ابھی تک اتنی پست ہے۔ کہ وہ اپنے جائز مفاد کی قربانی تو کیا الٹا ناجائز انتفاع کو بھی ملکی مصالح پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور ان ناشائستہ حرکات سے باز نہیں آ سکتے ایسے لوگ دراصل ملک و قوم کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ اور جتنی جلد ہو سکے ان کے وجود سے ملک کو پاک کر دینا چاہیئے۔

شراب کے لئے پرمٹیں

ہمارے نامہ نگار خصوصی کی اطلاع ہے۔ کہ شراب کی خرید کے لئے غیر مسلم پرمٹیں حاصل کرنے کے لئے دھڑا دھڑ درخواستیں دے رہے ہیں۔ اور کسی درخواست کنندہ کا مطالبہ چھ یونٹ سے کم نہیں ہے۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ یہ غیر مسلم شراب کی مسلمانوں پر پابندی کا ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اور اپنی جائز ضرورت کے لئے نہیں بلکہ چور بازاری کے لئے پرمٹیں لینا چاہتے ہیں۔

حکومت کو چاہیئے کہ ایسے قواعد بنائے جس سے پرمٹ لینے والے غیر مسلم یہ ناجائز انتفاع نہ کر سکیں۔ ہم نے پہلے بھی ان کا معمول میں ایک طریقہ بتایا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ ہر پرمٹ لینے والے سے پہلے ثبوت لیا جائے۔ کہ اس نے آج سے قبل چھ مہینے میں کتنی شراب اپنے استعمال کے لئے خریدی۔ جب تک کوئی ایسی تجاویز اختیار نہ کی جائیں گی۔ غیر مسلموں کو اپنی ضرورت سے زیادہ شراب خریدنے کا انسداد نہ ہو سکے گا۔ اور جو شراب کی بندش کی گئی ہے۔ اس سے مسلمانوں کو بجائے فائدہ کے زیادہ نقصان ہوگا۔

روس و امریکہ

روس کا اس بات پر زور دینا کہ ایٹم بم کو بین الاقوامی حفاظت میں دے دیا جائے۔ اور کسی قوم کو جنگ میں اسکے استعمال کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے اس بات پر شاہد ہے کہ روس ایٹم بم بنانے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکا۔

اس وقت صرف امریکہ ہی ایسا ملک ہے۔ جس کے پاس ایٹم بم موجود ہیں۔ اس لئے امریکہ نہیں چاہتا۔ کہ اس کے قبضہ سے ایک ایسا ہتھیار نکال لیا جائے۔ جس سے وہ دنیا پر اپنا رعب قائم کئے ہوئے ہے۔ اور روس خطرے کو روکے ہوئے ہے۔

اس ضمن میں امریکہ کا روس کو یہ جواب۔ کہ جب تک روس آہنی پردے کے پیچھے ڈکٹیٹرانہ نظام حکومت کے پیچھے رہے گا۔ اس وقت تک کسی قسم کا صحیح بین الاقوامی قانون ایٹم بم کے متعلق پاس نہیں کیا جا سکتا۔ ایک ایسا جواب ہے کہ جب تک روس اپنے تمام نظام کو نہ بدل ڈالے روس کا مطالبہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اور یہ ناممکن ہے کہ روس امریکہ کے مطالبہ پر اپنے نظام میں ایسی تبدیلیاں کرے جو برطانوی امریکن گروپ کی منشا ہوں۔ نہ تو امریکہ ایٹم بم کی اجارہ داری چھوڑے گا۔ اور نہ کوئی آثار ایسے ہیں کہ روس اپنی ذہنیت تبدیل کر دے۔ اس لئے یقیناً دنیا کو ایک بڑے تصادم کا خطرہ ہے جس کی ہولناکی کا تصور جمانا کچھ بھی مشکل نہیں۔

پاکستان میں احمدی

از مکرم اخوند فیاض احمد صاحب

ہفت روزہ نوائے وقت مورخہ ۲۴ ستمبر میں "پاکستان میں مودودی" کے عنوان سے ایک مقالہ شائع ہوا ہے یہ مقالہ دراصل ایک طویل مکتوب ہے، جو مجلس دستور ساز ہند کے ایک لیڈر کو جناب راغب احسن ایم۔ اے (ڈھاکہ) نے اپنے ایک دوست کے نام لکھا ہے۔ فاضل مکتوب نویس نے "حکومت الٰہیہ" کے تصور اور مودودی پارٹی وغیرہ موضوعات پر اظہار خیال کے ساتھ ساتھ "قادیانی پارٹی" کے نام سے جماعت احمدیہ کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ سلطنت پاکستان کے قیام دفاع اور تحفظ کے پیش نظر جمعیت علمائے اسلام۔ جمعیت شبان المسلمین جماعت مجاہدین اور جماعت تبلیغ کے دعاوی اور کام کو سراہنے اور مفید قرار دینے کے بعد آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"البتہ کسی ایسی جماعت کو پاکستان میں زندہ رہنے اور کام کرنے کا حق نہیں جو پاکستان کے اصول اساسی اور وجودہی کی منکر اور مخالف رہی ہے۔ اور پاکستان سٹیٹ کی وفادار نہیں ہے۔"

پھر اس ضمن میں مودودی پارٹی۔ خان عبدالغفار خان کی پیپل پارٹی اور اشتراکی پارٹی کو پاکستان کے لئے ناقابل برداشت قرار دے کر آپ جماعت احمدیہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

"قادیانی پارٹی کے لئے بھی پاکستان میں ایک سیاسی پارٹی کی حیثیت سے قطعاً گنجائش نہ ہونی چاہیئے۔ کیونکہ خاتمیت نبوت کا منکر کبھی امت محمدیہ کا وفادار ہو ہی نہیں سکتا۔ اور قادیانی یقیناً دائرہ امت سے خود کو خارج کر چکا ہے اور امت محمدیہ کے مقابل ایک امت قادیانیہ اور قبلہ و کعبہ مکہ کے مقابلہ میں ایک نیا قبلہ قادیان تعمیر کر چکا ہے۔ جلد سے جلد اس فتنہ حسن بن صباح سے پاکستان کو پاک کرنا (اگر پاکستان کو سلطنت اسلام کی حیثیت سے باقی رکھنا ہے۔) لازم و لابد ہوگا۔ ورنہ لازم ہے کہ فرقہ قادیانیہ اپنے باطل عقیدہ نبوت سے تائب ہو کر امت محمدیہ سے اپنا ٹوٹا ہوا رشتہ جوڑے۔"

قطع نظر اس بات کے کہ اوپر کی عبارت جماعت احمدیہ کے متعلق کتنی حیرت انگیز غلط فہمیوں کا مرقع ہے۔ یہ امر بھی کچھ کم تعجب کے قابل نہیں۔ کہ پاکستان سٹیٹ کا وفادار یا غیر وفادار ہونا محض ایک سیاسی مسلک ہے۔ اور اس کا کسی جماعت کے مذہبی عقائد اور اعمال کے ساتھ ذرا بھی واسطہ نہیں۔ ایک جماعت جمہور مسلمانوں سے کچھ مختلف عقائد رکھتے ہوئے بھی پاکستان کی وفادار رہ سکتی ہے۔ اور ایک جماعت جمہور مسلمانوں کے مذہبی عقائد رکھتے ہوئے بھی پاکستان سے غداری کی مرتکب ہو سکتی ہے۔ اور خود صاحب مکتوب کسی جماعت یا پارٹی کے وجود کو صفحۂ پاکستان سے مٹا دیئے جانے کا جواز صرف اسی صورت میں قرار دیتے ہیں۔ کہ وہ جماعت "پاکستان کے اصول اساسی اور وجود ہی کی منکر اور مخالف رہی ہے۔ اور پاکستان سٹیٹ کی وفادار نہیں ہے۔"

اور ظاہر ہے کہ اس صورت جواز کا مذہبی عقائد اور اعمال کے ساتھ کچھ بھی تعلق نہیں۔ لیکن آگے چل کر جب آپ جماعت احمدیہ کا ذکر اس فقرہ کے ساتھ شروع کرتے ہیں۔ "قادیانی پارٹی کے لئے بھی پاکستان میں ایک سیاسی پارٹی کی حیثیت سے قطعاً گنجائش نہ ہونی چاہیئے" تو بجائے اس کے کہ جماعت احمدیہ کا کوئی سیاسی عقیدہ یا عمل پیش کرتے (جو جماعت احمدیہ کے متعلق بحیثیت ایک سیاسی پارٹی کے آپ کی اس تجویز کی تائید کرتا) آپ نے بعض بالکل خلاف واقعہ اور انتہائی غلط فہمی پر مبنی مذہبی امور کو آڑ بنا لیا ہے۔

کیا جماعت احمدیہ کی سیاسی پارٹی کا نام ہے؟

اس سوال کا جواب سوچنے سے پہلے میرے نزدیک یہ سوچنا چاہیئے کہ کیا اسلام محض کسی سیاسی تھیوری کا نام ہے؟ اگر اسلام کسی سیاسی تھیوری کا نام نہیں۔ بلکہ ایک کامل مذہب ہے۔ تو جماعت احمدیہ جو احمدیت کو حقیقی اسلام سمجھتی ہے۔ اور اسی پر عمل کرتی ہے کیونکر ایک سیاسی پارٹی قرار دی جا سکتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کا ایک سیاسی گروہ نہ ہونے کا ایک ناقابل تردید ثبوت یہی ہے۔ کہ جناب راغب احسن صاحب جب یہ کہتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کے لئے بحیثیت ایک سیاسی پارٹی کے پاکستان میں قطعاً گنجائش نہ ہونی چاہیئے۔ تو ان کو اپنی تجویز کی تائید میں جماعت کا کوئی دعوے یا عمل نہیں ملتا۔ جس کا تعلق سیاست سے ہو۔ بلکہ وہ مذہب کے نام پر بعض ایسی غلط فہمیوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ جن کا شکار جماعت احمدیہ سے ذرا سا تعارف رکھنے والا آدمی بھی ہرگز نہیں ہو سکتا۔

احمدیت ایک عالمگیر چیز ہے۔ ہمارے مبلغ دنیا کے مختلف کناروں پر اور تمام گوشوں میں اسلام کی منادی میں ہمہ تن مشغول ہیں۔ آپ کو احمدیوں کا وجود صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے قریباً تمام ممالک میں نظر آئے گا۔ اور ہر جگہ اور ہر وقت من حیث الجماعت آپ ان کو خدا کے فرستادہ کے لائے ہوئے پیغام کو دوسروں تک پہونچانے میں مصروف پائیں گے ہر مخلص احمدی اس وقت کا بے تابی کے ساتھ منتظر ہے۔ اور اس وقت کو قریب تر لانے میں اپنا سب کچھ لگا چکا ہے۔ کہ جب دنیا کا مذہب صرف اسلام ہوگا۔ اور خدا کی بادشاہت دلوں پر قائم ہو چکی ہوگی۔ اور اس کے پیارے رسول محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کا سکہ ہر سو بیٹھ چکا ہوگا۔ اور انشاء اللہ قیامت سے پہلے یہ وقت ضرور آنے والا ہے۔

کیا احمدی خاتمیت نبوت کا منکر ہے؟

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام اپنی تصنیف کشتی نوح میں جماعت احمدیہ کے عقائد کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں۔

"خدا ایک اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہے۔ اور سب سے بڑھ کر ہے"۔ حضور کے اس ارشاد کی موجودگی میں (بالخصوص جب وہ جماعت احمدیہ کے عقائد کے بیان میں تحریر ہوا ہے) جماعت احمدیہ پر یہ الزام کہ وہ خاتمیت نبوت کی منکر ہے قطعی بے بنیاد ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ خاتم النبیین ہی وہ مقام ہے۔ جس سے عملاً ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرتبہ دیگر تمام انبیاء کے مقابل سب سے بڑھ کر ہے۔ اور کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا افاضہ روحانی تا قیامت جاری ہے۔ جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"نجات یافتہ کون ہے۔ وہ جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے۔ مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی۔ کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا۔"
(کشتی نوح)

(باقی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنے گھروں کو خدا کے ذکر سے معمور کرو

"زبان سے اقرار اور زبانی باتیں کام نہ آئینگی۔ جب انسان ایک بدی کرتا ہے اور جانتا ہے کہ خدا نے اس سے منع کیا ہے۔ تو وہ دہریہ ہوتا ہے۔ خدا کی عظمت اور جلال اس کے دل میں نہیں ہوتا۔ ایسا شخص خدا کی حفاظت میں نہیں ہے۔ وہ جب چاہے اسے مار دے۔ یا ایسی بلا میں اسے ڈال دے کہ نہ زندوں میں ہو۔ اور نہ مردوں میں۔ لیکن جو شخص خدا کی عظمت دل میں رکھتا ہے۔ اور اس کی نافرمانی سے ڈرتا ہے۔ تو قبل اسکے کہ وہ کسی مصیبت میں پڑے خدا کی نظر میں ہوتا ہے۔ اور وہ اسے محفوظ رکھتا ہے۔ اپنے گھروں کو خدا کے ذکر سے معمور کرو۔ صدقہ خیرات ذکر خدا بہت کرو۔ گناہوں سے بچو کہ خدا رحم کرے۔ خدا کی عادت ہے کہ ایسے گھر کو تباہ نہیں کیا کرتا۔ لیکن جس کا کوئی کونہ خام ہو وہ گرتا ہے۔ جو لوگ بیعت کر کے چلے جاتے ہیں۔ اور پھر نہیں آتے۔ ان کی شکل بھی ہم کو یاد نہیں رہتی۔ تو ان کے لئے دعا کیا ہو۔ بار بار مل کر تعلق محبت بڑھاؤ جو تعلق بڑھاتا ہے۔ اور بار بار آتا ہے۔ تو ذرا بھی اسکو مصیبت ہو تو اس کے لئے دعا کا خیال آتا ہے مگر جو دنیا میں اس قدر غرق ہے۔ کہ گویا اس نے بیعت ہی نہیں کی۔ اور اسے ملنے کی فرصت ہی نہیں۔ کیا وہ ان لوگوں کے برابر ہو سکتا ہے۔ جو بار بار آکر ملتے رہتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ مسلمان ہو کر بادریوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ بعض ہندوؤں سے رکھتے ہیں۔ خدا فرماتا ہے کہ پھر وہ انہی میں سے ہیں یہ باتیں ہیں ان کو یاد رکھو۔ اور خدا سے عمل کی توفیق طلب کرو۔"

(البدر ۱۲ جون سنہ ۱۹۰۳ء)

قلعے جو بلک کی روں تک تبلیغ اسلام

قلبِ یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں حقانیتِ اسلام کا اعلاء

(رپورٹ ماہ ستمبر)

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے مبلغ اسلام)

ان ممالک کے لوگوں کے نزدیک اسلام ایک اجنبی شئے کا نام ہے۔ اور اسلام کا پیغام ان تک پہنچانے والے بھی غیر ملکی ہیں۔ یہ دونوں چیزیں مل کر ان لوگوں کی دلچسپی کے دائرہ امکان کو مزید تنگ کر دیتی ہیں۔ ابتداء میں یہ مشکل ضرور رہیگی جب تک تودہ دہ سفید پرندے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رویاء میں دکھائے گئے ان ممالک میں اسلام کے نام کو بلند کرنے کے لئے کھڑے نہ ہو جائیں۔ گذشتہ تبلیغی میٹنگ میں یہ موقعہ میسر آیا۔ جس سے کی حقہ فائدہ اٹھایا گیا۔

تبلیغی میٹنگ

جرمنی سے برادرم عبداللہ کیلنے انگلستان سے برادرم مسٹر بشیر احمد آرچرڈ جو ہالینڈ جاتے ہوئے یہاں ٹھہرے تھے۔ اور برادرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ جو اٹلی جاتے ہوئے یہاں قیام پذیر ہوئے موجود تھے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے پہلے سے ایک تبلیغی اجلاس کا انتظام کیا گیا تھا۔ معمول سے زیادہ اشخاص کو دعوت نامے بھجوائے اور اخبار میں اعلان بھی کر دیا۔ ۷ ستمبر کی شام کو یہ جلسہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے میں نے ایک مختصر تقریر میں حاضرین کے سامنے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی بابت اشاعت اسلام پیش کی۔ اور بتایا کہ آج کی میٹنگ میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب موجود ہیں۔ یعنی ہندوستانی۔ پاکستانی۔ انگریز۔ جرمن اور سوئس۔ حضور نے ایک رویاء میں اپنے آپکو لنڈن میں اسلام کی تائید میں تقریر کرتے ہوئے دیکھا۔ اور اس کی یہ تعبیر فرمائی تھی کہ یورپین لوگ حضور کی تعلیم کو قبول کریں گے۔ اور حضور کی تحریرات ان ممالک میں پھیلیں گی۔ پس اس پیشگوئی کا ایک ظہور آج کی میٹنگ میں ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب آپ لوگوں کا مذہب بھی اسلام ہو گا۔

اس کے بعد برادرم عبداللہ کیلنے نے "اسلام ناصرہ میں؟" کے موضوع پر مفصل تقریر کی۔ اور بتایا کہ حضرت عیسےٰ کی جائے پیدائش میں جب اسلام پھیل گیا تو عیسائیت نے دوسرے ممالک کا رخ کیا۔ اور نہایت بگڑی ہوئی شکل میں آپ لوگوں کے سامنے آئی۔ یہود و عیسائی کتب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کے متعلق پیشگوئیاں تھیں جو حضور کے وجود میں پوری ہوئیں۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو ایک کامل تعلیم پیش کرتا ہے۔ اور قرآن کریم ہی ایک مکمل ہدایت نامہ ہے۔ تقریر کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جس کا سلسلہ قریباً چالیس منٹ تک جاری رہا۔

آخر میں مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے بزبان انگریزی تقریر کی جس کا جرمنی زبان میں ساتھ کے ساتھ ترجمہ برادرم عبداللہ صاحب کرتے گئے۔ آپ نے اسلام کی خوبیاں بیان کیں۔ اور زندہ خدا کے ساتھ تعلق کو پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود کی آمد کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ حضور کی ایک پیشگوئی جو مصلح موعود کے متعلق تھی وہ حضور کے بیٹے کے وجود میں پوری ہو کر اسلام کی صداقت کا زندہ ثبوت بن رہی ہے۔

عین اس وقت جبکہ حاضرین پر تقاریر کا رنگ اچھا ہوا تھا اجلاس کو ختم کر دیا گیا۔ تا لوگ وہی ماحول اپنے ساتھ لے جائیں۔ اور ان امور پر غور کریں۔ جو ان کے سامنے پیش کئے گئے۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ میٹنگ ہر لحاظ سے کامیاب ہوئی۔ اور وہ مقصد جس کے لئے اس میٹنگ کو منعقد کیا گیا تھا باحسن وجوہ پورا ہوا۔ یعنی یورپین احمدی اسلام کی حقانیت ان لوگوں کے سامنے پیش کریں تا اجنبیت کا پردہ اٹھ جائے۔ خدا تعالےٰ نیک نتائج پیدا کرے۔

ملاقاتیں و خطوط

ایک روز ایک صاحب ڈاکٹر شولاز آئے ان سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ تبلیغی میٹنگ کے بعد ایک نوجوان ملنے کے لئے آئے۔ مکرم برادرم عبداللہ کیلنے نے ان سے دو گھنٹہ تک مفصل گفتگو کی۔ جس کے آخر پر انہیں اقرار کرنا پڑا کہ وہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو غلط زاویہ نگاہ سے دیکھ رہے تھے۔

دو اصحاب کو خطوط لکھے گئے تھے۔ جو عرصہ سے مسلمان ہیں۔ یہ بارسوخ اشخاص ہیں۔ خدا تعالےٰ انہیں احمدیت کی شناخت کی توفیق عطا فرمائے۔ دو اور تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ ایک روز ایک صاحب ملنے کے لئے آئے ان سے مسیح کی طبعی وفات پر گفتگو ہوئی۔

ایک روز دو اشخاص سے تبلیغی گفتگو کا موقعہ ملا۔ دوسرے روز ان میں سے ایک ملنے کے لئے آیا۔ اسے اسلام کے متعلق مزید معلومات

دی گئیں۔

متفرق

ترجمہ قرآن کریم:۔ برادرم عبداللہ کیلنے کی موجودگی میں جرمن ترجمہ قرآن کریم پر نظر ثانی کا کام شروع کیا گیا۔ پہلی تین سورتوں پر نظر ثانی کی گئی۔

تشریف آوری:۔ اس ماہ علاوہ برادرم عبداللہ صاحب اور ان کی بیوی محترمہ مبارکہ کے برادرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بھی تشریف لائے آپ حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت اٹلی کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ برادرم مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ بھی ہالینڈ جاتے ہوئے یہاں ٹھہرے خدا کے فضل سے اچھی خاصی رونق رہی۔ ایک روز ایک گرجا میں تقریر کے دوران میں ایک پادری نے کہا کہ دو مسلمان مبلغ یہاں ہیں۔ لیکن پھر کیا ہوا۔ ہاں اس سے اتنا ضرور پتہ چلتا ہے کہ ہم لوگ صحیح راستہ سے کس قدر دور جا چکے ہیں۔ یہانتک کہ اب مسلمان مبلغ بھی ہمارے پاس آ رہے ہیں۔ یہ امر زیورک شہر پر ایک طعنہ ہے۔

مرزا منور احمد صاحب:۔ حد درجہ دردناک خبر امریکہ سے یہ آئی کہ ہمارے پرانے رفیق کار مکرم مرزا منور احمد صاحب واقف زندگی اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ صدمہ بہت گہرا ہے۔ اس خبر کو تسلیم کرنے کو دل تیار نہیں۔ اے خدا تو اس ہمارے سرگرم مجاہد کی روح پر ابد الآباد تک رحمتیں برسا اور ہمارے گروہ کے اس پہلے شہید کے درجات کو بلند سے بلند تر فرما۔ آمین

نوٹ

یہ رپورٹ ۵ ستمبر تک کی ہے۔ چونکہ کل مورخہ ۲۷ ستمبر خاکسار جرمنی کے دورہ پر روانہ ہو رہا ہے۔ دو ہفتہ کے بعد واپسی ہو گی۔ انشاء اللہ۔ احباب دلی دل سے کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

جزاکم اللہ

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے داخل کرائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے"

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح (الفضل)

اراضی ربوہ کی قیمت محاسب صاحب کے نام ارسال کی جائے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

بعض دوست اراضی ربوہ مرکز پاکستان کی قیمت میرے نام بھجوا رہے ہیں۔ یہ طریق غلط ہے اور خلاف ہدایات سلسلہ۔ ایسی تمام رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ کے نام جانی چاہئیں۔ اور رقم بھجواتے ہوئے یہ صراحت کر دینی چاہیئے کہ یہ رقم فلاں صاحب کی طرف سے بحساب قیمت اراضی ربوہ (مرکز پاکستان) ہے اگر کوئی دوست دستی قیمت ادا کرنا چاہیں تو فی الحال جودھامل بلڈنگ لاہور میں بھی اس کا انتظام موجود ہے لیکن بہرحال جو قیمت دی جائے اس کی باقاعدہ رسید لینی چاہیئے۔ اور درخواست میں رقبہ کی تعیین کر دینی چاہیئے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۹/۹/۴۸

اخراج از جماعت و مقاطعہ

پیر عبدالقدوس صاحب پور سیر ساکن رہتک حال مہاجر گجرات نے اپنی لڑکی کا نکاح ایک غیر احمدی سے کر دیا ہے جو بعد تحقیق درست ثابت ہوا۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ان کے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا کا اعلان کیا جاتا ہے۔

نظارت امور عامہ

ولادت:۔ خاکسار کے ہاں چار لڑکیوں کے بعد اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ۲۷ ستمبر ۱۹۴۸ء کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو صاحب عمر۔ نیک صالح۔ عالم باعمل اور خادم دین اسلام بنائے۔ آمین۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ کرم اس بچہ کا نام "علی احمد" تجویز فرمایا۔

خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل مبلغ جماعت احمدیہ

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر ان کے متعلق کسی کو اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر وصیت و تاریخ تحریر	نام مع پتہ	خلاصہ مضمون وصیت	نام گواہان
۱۰۹۰۸ — ۲۶/۹/۴۸	بوٹے خانصاحب ڈار ولد نانک صاحب ساکن قلعہ سنگھ سیالکوٹ	اراضی لاکنالی قیمتی /۱۰۰۰ روپیہ مکان دو عدد پختہ /۱۰۰۰ روپے۔ آمد ماہوار غیر معین اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد صادق علی ٹیچر ہائی سکول قلعہ سوبھا سنگھ ۲۔ عبدالرحمٰن خانصاحب ٹیچر
۱۰۹۲۷ — ۶/۷/۴۸	ڈاکٹر غلام حسین صاحب ولد چوہدری محمد بخش صاحب مہاجر منڈی ٹرملوچاں ضلع شیخوپورہ	ماہوار آمد مبلغ پچاس روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ عطاء اللہ صاحب ضلع پنڈی بھٹیاں ۲۔ چوہدری جلال الدین صاحب مہاجر منڈی ٹرملوچاں
۱۰۹۲۹ — ۱۹/۷/۴۸	جلال الدین صاحب ولد میراں بخش صاحب واقف زندگی دفتر نائب جودھامل بلڈنگ لاہور	ماہوار آمد مبلغ ۵۸/۸/- روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	(۱) عبدالحمید صاحب آصف (۲) عبدالحق صاحب شاکر
۱۰۹۳۱ — ۱۲/۷/۴۸	عبدالحی صاحب عابد ولد عبدالسبحان صاحب تعلیم الاسلام کالج لاہور	ماہوار آمد مبلغ /۵۶ روپے - اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	(۱) محمد علی صاحب پروفیسر (۲) سلطان محمود صاحب شاہد پروفیسر
۱۰۹۴۲ — ۱۵/۷/۴۸	قریشہ سلطان بیگم صاحبہ زوجہ حافظ شفیع احمد صاحب بیکلیگن روڈ لاہور	ماہوار آمد مبلغ /۱۰۰ روپے - اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	(۱) عبدالحمید صاحب آصف (۲) سید حسنات احمد صاحب
۱۰۹۴۳ — ۱۵/۷/۴۸	سید حسنات احمد صاحب ولد حافظ شفیع احمد صاحب لاہور	ماہوار آمد مبلغ /۲۰۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ بیگم شفیع احمد صاحب (۲) عبدالحمید صاحب آصف
۱۰۹۴۶ — ۱۹/۷/۴۸	محمد اسماعیل صاحب ولد رحمت علی صاحب بینک روڈ لاہور	ایک عدد مکان پختہ قیمتی /۳۰۰۰ روپیہ واقع ٹبہ شہر - ماہوار آمد مبلغ /۲۹ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ رشید احمد صاحب ارشد ۲۔ عقیل بن عبدالقادر صاحب جودھامل بلڈنگ لاہور
۱۰۹۴۷ — ۱۹/۷/۴۸	امینہ خاتون صاحبہ زوجہ محمد اسماعیل صاحب بینک روڈ لاہور	حق مہر مبلغ /۳۰۰۰ روپے - ماہوار آمد مبلغ /۱۰۰ روپے - اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ رشید احمد صاحب ارشد ۲۔ محمد اسماعیل صاحب خاوند موصیہ
۱۰۹۴۸ — ۱۱/۷/۴۸	رسالدار احمد خانصاحب مرزا ولد صوبیدار عبداللہ خانصاحب مرزا - چکوال ضلع جہلم	مکان پختہ ایک عدد ۱۳ مرلہ واقع چکوال قیمتی /۳۰۰۰ روپیہ - جمع نقد /۱۰۰۰ روپے ماہوار آمد /۸۲/۸ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد شفیع صاحب کینٹ لاہور (۲) بابو مظفر حسین صاحب قریشی لاہور کینٹ
۱۰۹۵۰ — ۲۵/۷/۴۸	ماسٹر میر عالم صاحب ولد حاجی کرم الدین صاحب متصل پل شاہ نذر ڈھوک محلہ مکان نمبر ۳۹۴ راولپنڈی	ماہوار آمد مبلغ /۵۰ روپے - اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ عبدالحمید صاحب آصف (۲) فضل کریم صاحب الکلی لاہور۔
۱۰۹۵۳ — ۱۳/۷/۴۸	سلطان احمد صاحب ولد فضل احمد صاحب ساکن جاہل ڈاکخانہ دوملی ضلع جہلم	ماہوار آمد مبلغ /۴۳ روپے - اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	محمد عثمان صاحب پنشنر مدرس (۲) زوجہ حوالدار محمد افضل صاحب
۱۰۹۵۴ — ۲۴/۷/۴۸	محمد شریف صاحب خالد ولد شمس الدین صاحب نائب وکیل الدیوان لاہور	ماہوار آمد مبلغ /۴۰ روپے - اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ سلطان احمد صاحب بسمل واقف زندگی (۲) محمد یعقوب صاحب لاہور
۱۰۹۷۰ — ۷/۷/۴۸	رحمی بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری احمد بخش صاحب فلیٹ نمبر ۱۱ جہانگیر [illegible] ڈھوباس [illegible] جیکب لائن روڈ کراچی	ماہوار آمد /۵ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ لطیف احمد صاحب وائس سپرنٹنڈنٹ حلقہ جنوبی کراچی (۲) محمد حسین صاحب پسر موصیہ

(باقی)

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۹ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہئیے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں سیکرٹریوں اور امین، محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدہ داروں کی منظوری ان کو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہئیے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے قاضی کی ناظم صاحب قضاء سے۔ سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

سیریل نمبر	نام جماعت	نام عہدہ	نام عہدہ داروں
۱۷۳	دودھہ (سرگودھا)	سیکرٹری تبلیغ	میاں غلام احمد صاحب
		〃 تعلیم و تربیت	سلطان احمد صاحب
		〃 امور عامہ	〃 〃
		〃 مال	نیاز احمد صاحب
		〃 وصایا	〃 〃
		محاسب	〃 〃
		امین	لنگر خان صاحب
		آڈیٹر	میاں سلطان احمد صاحب
۱۷۴	ملتان	پریذیڈنٹ	شیخ فضل الرحمٰن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان
		وائس پریذیڈنٹ	چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک انسپکٹر آف سکولز
		جنرل سیکرٹری	ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب انچارج پولیس ہسپتال
		سیکرٹری تبلیغ	مولوی عبدالرحمٰن صاحب۔
		〃 مال	خان محمد حیات خانصاحب۔
		〃 امور عامہ	ملک بشیر محمد صاحب ہیڈ کلرک راشننگ
		〃 خارجہ	بابو اکرام اللہ صاحب
		〃 تعلیم تربیت	مولوی محمود احمد صاحب
		〃 وصایا	خان غلام حسن خانصاحب
۱۷۵	چک ۴۶ سرگودھا	پریذیڈنٹ	مہر بہاول بخش صاحب
		وائس پریذیڈنٹ	مستری محمد الدین صاحب
		سیکرٹری تعلیم و تربیت	〃 〃
		امین	〃 〃
		سیکرٹری تبلیغ	میاں محمد الدین صاحب سقہ
		〃 امور عامہ	〃 〃
		〃 وصایا	〃 〃
		سیکرٹری مال	بشیر احمد صاحب کاتب
		محاسب	〃 〃
		آڈیٹر	〃 〃
۱۷۶	چک ۳۴۲ گ ب کلیان پور	پریذیڈنٹ	چوہدری محمد علی صاحب
		سیکرٹری تعلیم و تربیت	〃 〃
		〃 مال	چوہدری بشیر احمد صاحب
		محاسب و سیکرٹری تبلیغ	〃 〃
		امین	چوہدری غلام محمد صاحب
		سیکرٹری امور عامہ	چوہدری نظام الدین صاحب

(باقی)

عمرہ کی ادائیگی

مکہ معظمہ ۷ر اکتوبر۔ تمام دُنیا کے مختلف حصوں سے مسلمان برابر یہاں پہنچ رہے ہیں گذشتہ ہفتہ کے اختتام پر سلطان ابن سعود نے عمرہ ادا کیا۔

پہلی بار اذان اور خطبہ مکہ معظمہ بھر میں مکبر الصوت کے ذریعہ سے نشر کی گئیں (اسٹار)

مغربی یونین کے فوجی اعلیٰ افسروں کی ملاقات

لندن ۷ر اکتوبر۔ مغربی یونین کے ممالک کے چیف اسٹاف کی میٹنگ کل لندن میں لارڈ ٹیڈر کی زیر صدارت منعقد ہوئی (اسٹار)

پلاسٹک کی جراحی کا عجوبہ

لندن ۷ر اکتوبر کینٹ کی ایک لڑکی کو پلاسٹک کی جراحی کا عجوبہ خیال کیا جاتا ہے چار سال قبل جبکہ اُس کی عمر ۱۳ سال کی تھی تو اس کا چہرہ ایک بم کے لگنے کی وجہ سے بالکل خراب ہو گیا تھا۔ اب ۲۰ اپریشنوں کے بعد اس کا چہرہ اپنی اصلی حالت پر آ گیا ہے۔ (اسٹار)

دھوئیں کی مصیبت کا حل

لندن ۷ر اکتوبر سڈنی کے ایک نوجوان موجد نے ایک نیا طریقہ ایجاد کیا ہے جس کی وجہ سے فیکٹریوں کے دھوئیں کی مصیبت حل ہو جائیگی یہ ایک قسم کا آلہ ہے اگر اس کو فیکٹری کی چمنی کے منہ پر لگا دیا جائے تو دھواں فوراً غائب ہو جاتا ہے۔ شہر میں مصیبت کا سامنا نہیں ہوگا (اسٹار)

روسی برلن میں انتخابات کی فہرست چھاپنے پر پابندی

برلن ۷ر اکتوبر۔ روس کے برلن کے علاقے میں روسی حکام نے انتخابات کی فہرست چھاپنے پر پابندی لگا دی ہے اس طرح سے شہر کا روسی حصہ آئندہ انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیگا (اسٹار)

روس کے اعلان سے اقوام متحدہ کے ممبران پر کچھ اثر نہیں ہوا

پیرس ۷ر اکتوبر۔ ایم وشنسکی نے رسمی طور پر یہ اعلان کیا ہے کہ روس سلامتی کونسل میں برلن کی بحث میں حصہ نہیں لے گا۔ لیکن ان کے اس اعلان سے زیادہ اثر نہیں پڑا۔ اور کسی قسم کے خطرناک نتائج برآمد ہونے کے امکانات نہیں ہیں۔

بہت سے مبصرین کا خیال ہے کہ روس نے پروپیگنڈا کے امکانات ترک کر دیئے ہیں عام طور پر وہ پراپیگنڈہ سے کام لیتا رہا۔ اور اس کو یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ اسے اس قسم کی حالت سے اب کوئی اور چارہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی اُس نے اس قسم کا اقدام کیا تھا جبکہ وہ ایران میں اس عرصے سے زیادہ قابض رہا تھا جس کے متعلق معاہدے میں طے پایا تھا اس وقت اس کا وہ اقدام بالکل غلط تھا۔ اس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ برلن کے معاملے میں دلائل پیش نہیں کریگا۔ اسکی وجہ سے بحث بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ غالباً بحث آج بالکل ختم ہو جائیگی اور سلامتی کونسل کا فیصلہ روس کے خلاف ہوگا۔ لیکن بحث کے اختتام پر غالباً ایم وشنسکی اپنے ویٹو کا استعمال کریں گے۔ چاہے وہ ویٹو کا استعمال کریں یا نہ کریں۔ لیکن یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ روس سلامتی کونسل کے احکامات کی تعمیل کرے گا۔ اور برلن کی ناکہ بندی کا دور نہیں کریگا چاہے سلامتی کونسل میں یہ تجویز کل گیارہ ووٹوں میں سے ۹ ووٹوں کے ساتھ پاس کیوں نہ ہو جائے سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر سلامتی کونسل نے روس کے خلاف فیصلہ دے دیا تو اس فیصلے پر مزید تصدیق کرائی جا سکے گی۔ اور یہ معاملہ جنرل اسمبلی میں پیش کر دیا جائیگا عملی طور پر سلامتی کونسل برلن کے معاملے میں کچھ نہیں کر سکتی۔ سلامتی کونسل کے فیصلے سے محض مغربی اتحادی روس کی غیر مصالحت آمیز پالیسی کو ناکام کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

یقین کیا جاتا ہے کہ برلن میں کامیاب طریقے پر بذریعہ ہوائی جہاز رسد رسانی کی وجہ سے روس کو فکر پیدا ہو گیا ہے اور اگر برطانیہ اور امریکہ نے یہ ثابت کر دیا کہ موسم کی تبدیلی کے بعد بھی وہ اپنی مہم کامیاب طریقے پر جاری رکھ سکتے ہیں تو خیال کیا جاتا ہے کہ روس بالآخر ناکہ بندی دُور کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ اور اپنی موجودہ پالیسی ترک کر دے گا۔

جس طرح آجکل مغربی اتحادی کہہ رہے ہیں اُسی طرح اسوقت بھی کہینگے کہ مزید گفت وشنید کی شرط یہ ہے کہ برلن کی ناکہ بندی دُور کر دی جائے اس معاملے میں روس نے مغربی اتحادیوں کو آخری حصہ تک مراعات دینے پر مجبور کر دیا تھا۔ لیکن اسوقت روس کو اپنی پالیسی کے ترک کرنے میں مغربی اتحادیوں کو بیشمار مراعات دینا ہونگی۔ سلامتی کونسل کے فیصلے سے مغربی اتحادیوں کا ایک منشا یہ بھی ہے کہ وہ دنیا پر واضح کر دیں کہ وہ برلن کے مسئلہ پر کسی ہلاتک غیر جانبدار فیصلہ کرنے کے متمنی ہیں (اسٹار)

بڑے جہاز برلن میں خوراک پہنچانے میں امداد دینگے

برلن ۷ر اکتوبر۔ جرمنی کو سامان روانہ کرنے کا کام بہت اہمیت رکھتا ہے سیا جوسٹ اور فرنک فرٹ کے درمیان برلن میں بذریعہ ہوائی خوراک پہنچانے کی مہم میں اب بڑے بڑے گلوب ماسٹر جہاز امداد کریں گے۔ یہ جہاز ایک وقت میں ۲۰ ٹن سامان لے جا سکتے ہیں (اسٹار)

چیکوسلوویکیہ کے سفیر مقیم اٹلی کی حکم عدولی

لندن ۷ر اکتوبر ابراہم جان یا لبنی ابھی حال ہی میں چیکوسلوویکیہ کے اٹلی میں سفیر تھے یقین کیا جاتا ہے کہ وہ لندن آ رہے ہیں۔ ان کو پراگ میں واپس طلب کیا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے ان احکامات کو ماننے سے انکار کر دیا تھا (اسٹار)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ٹینڈر نمبر ۱۹۷/ ۱۰۱ ایس/ ۶۶۳/ ۱۰۱ (فوڈ) کوڈ ورڈ
"CXHKD"

ٹینڈر میں دئے ہوئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے سٹیشنوں پر اٹھاون ہزار من سرسوں یا توریہ کے تیل کی فراہمی کے لئے کھلے ٹینڈر مطلوب ہیں۔

ٹینڈر فارم ۶ر اکتوبر ۱۹۳۸ء سے تمام کام کے دنوں میں دوپہر دو بجے سے بارہ بجے کے درمیان ڈپٹی جنرل مینجر (فوڈ) این۔ ڈبلیو۔ آر اور ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کراچی ملتان اور راولپنڈی کے دفاتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر فارم کی مقامی قیمت ایک روپیہ وصول کی جائے گی۔ اور بیرون لاہور سے بذریعہ ڈاک منگوانے والوں سے ڈیڑھ روپیہ فی فارم کے حساب سے وصول کی جائے گی۔ مہر بند ٹینڈر کنٹرولر آف سٹورز۔ این۔ ڈبلیو۔ آر۔ ریلوے لاہور کے دفتر میں رکھے ہوئے ٹینڈر بکس میں جمعہ کے روز ۱۵ر اکتوبر ۱۹۴۸ء کے دن بارہ بجے سے پہلے ڈال دینے چاہئیں۔ ٹینڈر اسی دفتر میں دوسرے کام کے دن صبح گیارہ بجے کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر داخل کرنے والوں کو ٹینڈر کے کھولے جانے کے وقت موجود رہنے کی اجازت ہوگی۔ اگر وہ ایسا کرنا چاہیں۔ کوئی بھی کنٹریکٹر جو تیل کی فراہمی کا کام کر سکتا ہو۔ ٹینڈر داخل کر سکتا ہے۔

برائے جنرل منیجر (فوڈ)

روس کی فوجیں پیراشوٹ کی مشق کر رہی ہیں

برلن ۷ر اکتوبر برلن کے مغربی ہوائی راستہ پر کل روسی فوجیں پیراشوٹ کی مشق کر رہی تھیں (اسٹار)

لیاقت علی قائداعظم کا فلم لندن لے جائیں گے

لاہور ۷ اکتوبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ جب دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کرنیکے لئے پاکستان کے وزیر اعظم لندن تشریف لے جائیں گے۔ تو اپنے ساتھ "قائداعظم کی وفات" نامی ایک مختصر سی فلم اپنے ساتھ لیتے جائینگے۔

اس فلم کی ایک خصوصی کاپی خاص طور پر کل بذریعہ ہوائی جہاز کراچی بھیجی گئی ہے۔ چونکہ یہ فلم فضائی مستقر پر دیر میں پہنچی اسلئے ہوائی جہاز آدھ گھنٹہ زیادہ لیٹ ہو گیا تھا۔ (اسٹار)

روس کے پاس ایٹم بم نہیں ہے

نیو یارک ۷ اکتوبر۔ میجر جنرل لیسلی آر گروس نے جو دوران جنگ میں فوجی مقاصد کے لئے ایٹم کو ترقی دینے کے انچارج تھے دنیا کے سب سے اہم سوال کا جواب دیا ہے کہ کیا روسیوں کے پاس ایٹم بم ہے؟

انہوں نے کہا کہ "میرا خیال ہے کہ روسیوں کے پاس ایٹم بم نہیں ہے۔ روسیوں کو انجینئرنگ اور انتظامی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انتظامی کنٹرول کی کمی اور اس سے میرا مطلب ایسے آدمیوں کی قلت ہے جو صحیح فیصلے کر سکیں یہ چیز انکی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہو رہی ہے۔ وہاں یہ بات ضرور ہے کہ آخرکار وہ ایٹم بنانے میں کامیاب ہو جائینگے۔ (اسٹار)

لبنان کی آبادی

بیروت ۷ اکتوبر۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق لبنان کی آبادی ۱۱ لاکھ ۷ ہزار ہو گئی ہے ۱۹۳۲ء میں جب آخری بار مردم شماری ہوئی تھی تو وہاں کی آبادی ۵ لاکھ ۷۷ ہزار نفوس پر مشتمل تھی۔ (اسٹار)

برطانیہ اور شام کے درمیان پاسپورٹ کا انتظام

دمشق ۷ اکتوبر۔ دمشق میں برطانوی قونصل نے حکومت شام کو مطلع کیا ہے کہ اگر پروانہ ہائے راہداری کی قیمت بھی دے اور اسی انتظام کی بنیاد پر شام بھی یہی مراعات دے تو برطانوی حکومت برطانیہ میں داخل ہونے والے شام کے باشندوں کو ۶ ماہ کے لئے پروانہ ہائے راہداری دے۔ (اسٹار)

عرب خاتون کی دلیری کا صلہ

بیت المقدس ۷ اکتوبر۔ عرب عسکری گورنر نے دادی سوان کا نام بدلکر وادی حلوہ رکھا ہے یہ نام اس نام کی ایک عرب خاتون کے اعزاز میں رکھا گیا ہے جو بیت المقدس کی ابتدائی جنگ میں یہودیوں کیخلاف لڑی تھیں اور ان کی بہادری نمایاں طور پر ظاہر ہوئی تھی (اسٹار)

ترکی کے دست بردار ہونے کے متعلق مصر کی آخری کوشش

مجلس تحفظ کی نشست کا قضیہ

پیرس ۷ اکتوبر:۔ ترکی ابھی تک مجلس تحفظ کی نشست کا امیدوار ہے۔ اس سلسلہ میں عرب نمائندے ترکی سے دستبردار ہونے کی آخری بار درخواستیں کر رہے ہیں۔ چونکہ انتخاب کے لئے جمعہ کو جنرل اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ اسلئے اسوقت تک اس معاملہ کا تصفیہ ہو جانا چاہئیے

ابھی تک یہ بات یقینی طور پر معلوم نہیں ہوئی ہے کہ ترکی کے رویہ کو سخت کرنے میں کون سے عناصر کارفرما ہیں۔ قدرتی طور سے عرب ترکی کے معاملہ میں امریکہ کو ملزم گردانتے ہیں۔ کیونکہ امریکہ کا ترکی پر بہت اثر ہے۔ لیکن امریکہ برابر یہ احتجاج کر رہا ہے کہ اسے اس معاملہ میں کوئی دخل نہیں ہے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ امریکہ کے سرکاری حلقوں کا رجحان ترکی کو ممبر بنانے کی حمایت میں ہے

لیکن یہ بات ظاہر ہے کہ اگر پہلی بار رائے شماری میں مصر نے ترکی سے زیادہ رائیں حاصل کرلیں تو دوسری رائے شماری میں امریکہ اور یقیناً برطانیہ بھی مصر کی حمایت میں رائے دیں گے۔

اگر یہ ظاہر ہو جاتا کہ لاطینی امریکہ کا کون نامزد کردہ ہے تو صورت حال زیادہ واضح ہو جاتی اسوقت کیوبا میدان میں سب سے آگے نظر آتا ہے اور وہ اس انتخاب میں ترکی پر مصر کو ترجیح دے گا۔ کیوبا عربوں کے حامی لاطینی امریکہ بلاک کا لیڈر ہے۔

جب کہ امریکہ مصر کے متعلق زیادہ پرجوش نہیں ہے۔ لیکن وہ یہ بھی بھولا ہے۔ کیونکہ ایک امریکی ترجمان نے اسٹار کو بتایا کہ اس حقیقت کا کہ مصر پہلے بھی یہ نشست حاصل کر چکا ہے۔ یہ مطلب نہیں کہ اسے دوبارہ یہ نشست نہیں ملنی چاہئیے۔

ہند اور ایران ایشیائی بلاک کی وہ قومیں ہیں جن کے ترکی کی حمایت کرنے کا امکان ہے کم ازکم رائے شماری کے ابتدائی دور میں کیونکہ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ یہ نشست مشرق وسطیٰ کا حق ہے۔ پھر بھی ایران اس صورت حال سے زیادہ خوش نہیں ہے کیونکہ وہ اچھی طرح سمجھتا ہے کہ جن اسباب (مجلس تحفظ میں رائے دہی کے موقعہ پر روس سے متصادم ہونا) کی بناء پر وہ مجلس تحفظ کی نشست کی امیدواری سے دست بردار ہو گیا۔ وہی اسباب ترکی پر بھی لاحق ہوتے ہیں۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ میں اپنے نمائندے بھیجنے کیلئے شاہ عبداللہ کی تحریک

عرب نمائندوں کی طرف سے وضاحت کا مطالبہ

پیرس ۷ اکتوبر: یہاں یہ اطلاعات گشت کر رہی ہیں کہ اگر اقوام متحدہ نے شرق اردن کو اپنے ممبر روانہ کرنے کی اجازت دے دی تو وہ ایک مضبوط وفد روانہ کرے گا۔ اسکی وجہ سے دوسرے عرب نمائندوں کو بڑی دشواری پیش آ رہی ہے۔ کیونکہ وہ عرب اتحاد کی شکل کو پورے طور پر برقرار رکھنے کے خواہاں ہیں۔

عرب نمائندوں کی کانفرنس میں اس معاملہ پر غور و خوض کیا جا رہا ہے۔ اور شاہ عبداللہ کے نظریہ کی وضاحت کا انتظار ہے۔

لبنان کے وزیر اعظم ریاض الصلح بے نے شاہ عبداللہ کو ایک برقیہ روانہ کیا ہے۔ جس میں ان سے اپنے رویہ کی مختصر طور پر وضاحت کرنے کی درخواست کی ہے۔ اور دریافت کیا ہے کہ فلسطین کا ایک حصہ لینے اور برنا ڈوٹ پلان کے متعلق ان کی پالیسی کیا ہے۔

جس چیز سے عرب نمائندوں کا تعلق ہے وہ یہ ہے کہ شاہ عبداللہ کی خواہش یہاں عرب لیگ کی عام پالیسی اور خصوصاً فلسطینی عرب حکومت کے نمائندوں کے متعلق مخالف پالیسی اختیار کرنے کی ہے یا نہیں۔

اس وقت فلسطینی عرب بہت عقلمندی کے ساتھ پر احتیاط رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور فلسطینی عرب حکومت کے نمائندہ کی حیثیت سے جمال الحسینی کی آمد میں تاخیر کا سبب بھی بلاشبہ ان دونوں کے درمیان تعلقات کا مسئلہ ہے۔ (اسٹار)

بیت المقدس کے عربوں کی غذائی امداد

دمشق ۷ اکتوبر:۔ حکومت شام بیت المقدس کے عربوں کو ایک ہزار ٹن گندم ۲۰ ٹن نشاستہ اور ۵ ٹن دوسرا غلہ بہم پہنچانے پر تیار ہو گئی ہے۔ (اسٹار)

مبصرین کی حفاظت میں مجلس تحفظ کا تساہل

یہودیوں نے اقوام متحدہ کے خلاف پھر جدوجہد شروع کر دی

پیرس ۷ اکتوبر اقوام متحدہ کے فلسطینی عارضی صلح کے کمیشن کے صدر مسٹر جان میکڈانلڈ نے جو تازہ ترین برقیہ روانہ کیا ہے اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ یہودیوں کی عارضی صلح کے کمیشن اور ثالث بنچ کو جان بوجھ کر نظر انداز کر دینے کی پالیسی ان کی اسی پالیسی کے مشابہ ہے جس کی وجہ سے کاؤنٹ برناڈوٹ قتل ہوئے۔ اور ان کی اس پالیسی کی وجہ سے فلسطین میں اقوام متحدہ کے کارکنوں کی حفاظت کے متعلق مجلس تحفظ کا تساہل واضح ہوتا ہے۔

اگر اس سوال کے سلسلہ میں مجلس تحفظ کا اجلاس ایک یا دو دن کے اندر طلب نہ کیا گیا تو پھر برطانیہ ہی پہل کر کے مجلس کے اجلاس کی طلبی کا مطالبہ کرے گا۔ کاؤنٹ برناڈوٹ کے قتل کے بعد مجلس کا صرف ایک ہی اجلاس ہوا ہے اور وہ بھی کاؤنٹ کے قتل پر اظہار تعزیت کرنے کے لئے

اسکے بعد اس معاملہ کو ملتوی کر دیا گیا۔ لیکن مسٹر میکڈانلڈ اور ثالث بنچ نے ہزاروں الفاظ پر مشتمل کئی بار یاددہانی کرائی ہے۔ وہ مجلس کو یہ بھی مطلع کر چکے ہیں کہ یہودیوں نے اقوام متحدہ کے خلاف پھر سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔

مسٹر میکڈانلڈ نے یہ ظاہر کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے خلاف جدوجہد کی رہنمائی یہودی بیت المقدس کا گورنر برنارڈ جوزف کر رہا ہے (اسٹار)

عرب لیگ کی پناہ گزینوں کی امداد کیلئے اپیل

قاہرہ ۷ اکتوبر۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا اور پناہ گزینوں کی عرب سپریم کونسل کے صدر ڈاکٹر سلیمان عزمی پاشا نے پیر کے روز مسٹر ڈافیل سے دو گھنٹے گفت و شنید کی۔ مسٹر ڈافیل نے اخباری نمائندوں سے کہا۔ کہ پناہ گزینوں کی زبوں حالی ابھی تک خطرناک ہے پناہ گزینوں کے علاقوں کی تقسیم کے متعلق ایک فیصلہ پر معاہدہ ہو گیا ہے

اطلاع ہے کہ پناہ گزینوں کی عرب کونسل نے ۷½ لاکھ پونڈ کی اپیل کی ہے۔ اس میں سے مصر کے لئے تین لاکھ ۱۵ ہزار پونڈ عراق کے لئے ۱½ لاکھ پونڈ شام کے لئے ایک لاکھ ۲۰ ہزار پونڈ سعودی عرب کے لئے ۵۲½ ہزار پونڈ یمن کے لئے ۵۴ ہزار پونڈ اور شرق اردن کے لئے ۲۲ ہزار پونڈ مقرر ہوئے ہیں۔ (اسٹار)

بیروت ۷ اکتوبر۔ جمہوریہ لبنان کے صدر کو شاہ فاروق کی جانب سے ایک خصوصی پیغام اور تحفہ کا ایک مجموعہ موصول ہوا ہے (اسٹار)